मनु॰ धनुर्दुर्गं महीदुर्गमब्दुर्गं वार्क्षमेव वा । नृदुर्गं गिरिदुर्गं वासमाश्रित्य वसेत्पुरम् ॥ ७० ॥ ۲۱۹

२२६ सर्वेणातु प्रयत्नेन गिरिदुर्गं समाश्रयेत् । एषां हि बाहुगुण्येन गिरिदुर्गं विशिष्यते ७१ ॥ ۶

त्रीण्याद्यान्याश्रितास्त्वेषां मृगगर्ताश्रयाप्सराः । त्रीण्युत्तराणि क्रमशः प्लवंगमनरामराः॥ ७२ ॥

यथा दुर्गाश्रितानेतान्नोपहिंसन्ति शत्रवः । तथारयो नहिंसन्ति नृपं दुर्गसमाश्रितम् ॥ ७३ ॥

एकः शतं योधयति प्राकारस्थो धनुर्द्धरः । शतं दशसहस्राणि तस्माद्दुर्गं विधीयते ॥ ७४ ॥

۷۰ جسکے چارو طرف پانی نہو جہاں کی زمین ٹھنڈی ہو جسکے چارو طرف پانی ہو جسکے چارو طرف درخت ہوں جسکے چارو طرف آدمی جنگ جو ہوں جسکے چارو طرف پہاڑ ہوں یہ چھ مقامات مانند قلعہ کے ہیں ایسے مقام پر راجہ قیام کرے جہاں پر دوسرے کی فوج نہ جا سکے ۔

۷۱ جس ملک کے چارو طرف پہاڑ ہیں اس ملک میں قیام کرے جب تک ایسا ملک ملے تب تک دوسرے ملک میں قیام نکرے ان سبھوں میں ایسا ملک سب سے اچھا ہے ۔

۷۲ پہلے تین قلعوں میں ہرن چوہا جل کے جیو رہتے ہیں پچھلے تین قلعوں میں بندر آدمی دیوتا رہتے ہیں ۔

۷۳ جسطرح ہرن وغیرہ اپنے قلعوں میں رہنے سے دشمنوں سے تکلیف نہیں پاتے اسی طرح راجہ قلعہ میں رہنے سے دشمنوں سے تکلیف نہیں پاتا ۔

۷۴ قلعہ میں رہنے والا ایک کماندار نیچے رہنے والے سو آدمی سے لڑائی کر سکتا ہے اور قلعہ میں رہنے والے ایک سو آدمی نیچے رہنے والے دش ہزار آدمی سے لڑائی کر سکتے ہیں اسلئے قلعہ بنانے کا اپدیش کرتے ہیں ۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

मनु० नित्यं तस्मिन्समाश्वस्तः सर्वकार्य्याणि निःक्षिपेत् । तेन सार्द्धं विनिश्चित्य ततः कर्म समारभेत् ॥ ५९ ॥ २१८

२१७ अन्यानपि प्रकुर्वीत शुचीन्प्राज्ञानवस्थितान् । सम्यगर्थसमाहर्तॄनमात्यान्सुपरीक्षितान् ॥ ६० ॥

निर्वर्तेतास्य यावद्भिरितिकर्तव्यता नृभिः । तावतोऽतन्द्रितान्दक्षान्प्रकुर्वीत विचक्षणान् ॥ ६१ ॥

तेषामर्थे नियुञ्जीत शूरान्दक्षान्कुलोद्गतान् । शुचीनाकरकर्मान्ते भीरूनन्तर्निवेशने ॥ ६२ ॥

दूतं चैव प्रकुर्वीत सर्वशास्त्रविशारदम् । इङ्गिताकारचेष्टज्ञं शुचिं दक्षं कुलोद्गतम् ॥ ६३ ॥

अनुरक्तः शुचिर्दक्षः स्मृतिमान्देशकालवित् । वपुष्मान्वीतभीर्वाग्मी दूतो राज्ञः प्रशस्यते ॥ ६४ ॥

۵۹ اعتماد پاکر اسی براہمن وزیر کے ساتھ تیقین کرکے کام شروع کرے۔

۶۰ جو آدمی پاک ہین اور سب باتون کے جاننے والے اور اچھی راہ سے دولت حاصل کرنیوالے ہین اور عمدہ طریق سے جنکا امتحان ہو گیا ایسے اور بھی وزیر مقرر کرے۔

۶۱ جتنے آدمیون سے مطلب حاصل ہو سکے اتنے آدمیونکو نوکر رکھے مگر وہ آدمی چالاک مستعد و ہوشیار و کام کرنے مین صاحب ہمت ہون۔

۶۲ ان وزیرون مین جو ہوشیار و عمدہ خاندانی و پاک و بیخواہش و صابر ہون انکو وہ کام سپرد کرے جسمین دولت کی پیدائش ہو اور جو آدمی ڈرنے والے ہین انکو قلعہ کے اندر رکھے۔

۶۳ جو آدمی شاستر کا جاننے والا اور اشارون اور قیافون کا سمجھنے والا اور پاک اور ہوشیار اور عمدہ خاندان ہو اسکو دوت یعنی سفیر و وکیل مقرر کرے۔

۶۴ جو دوت اپنے مالک کو خوش رکھنے والا و پاک و ہوشیار و سب باتونکو یاد رکھنے والا و ملک و وقت کا جاننے والا و اچھی صورت شکل والا و اچھی تقریر کرنیوالا و بیخوف ہو وہ دوت راجہ کا اچھا ہوتا ہے۔ ۷

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

अध्यक्षान्विविधान्कुर्यात्तत्र तत्र विपश्चितः । तेस्य सर्वाण्यवेक्षेरन्नृणां कार्य्याणि कुर्वताम् ॥ ८१ ॥ 

आवृत्तानां गुरुकुलाद्विप्राणां पूजको भवेत् । नृपाणामक्षयो ह्येष निधिर्ब्राह्मोऽभिधीयते ॥ ८२ ॥

न तं स्तेना न चामित्रा हरन्ति न च नश्यति । तस्माद्राज्ञा निधातव्यो ब्राह्मणेष्वक्षयो निधिः ॥ ८३ ॥

न स्कन्दते न व्यथते न विनश्यति कर्हिचित् । वरिष्ठमग्निहोत्रेभ्यो ब्राह्मणस्य मुखे हुतम् ॥ ८४ ॥

सममब्राह्मणे दानं द्विगुणं ब्राह्मणब्रुवे । प्राधीते शतसाहस्रमनन्तं वेदपारगे ॥ ८५ ॥

۸۱ ہر ایک جگہ پر ایک ایک عالم عہدہ دار انواع قسام کا رکھے وہ عہدہ دار راجہ کے نوکرون کا کام دیکھے۔

۸۲ جو براہمن گرو کل مین ودیا کو پڑھکر اپنے باپ کے گھر آوین راجہ انکا پوجن کرے وے براہمن راجہ کے خزانہ بے زوال ہین۔

۸۳ جو دولت و سامان براہمن+ کو دیا جاتا ہے وہ لازوال ہے اسکو چور چرا نہین سکتا پس راجہ اپنی دولت سے ایسے براہمنون کی سیوا و پوجا کرے۔

۸۴ براہمن کے مکھ مین جو ہون کیا گیا یعنی دیوتا اور پترون اور رشیون کے لیے جو انکو بھوجن کرایا گیا خواہ پرمیشر کی خوشی کے واسطے بھوجن کرایا گیا وہ گرتا نہین نہ خراب جاوے نہ دکھ دیوے اور ایسا ہون (یعنی برہم بھوج) اگنی ہوتر سے بڑا ہے۔

۸۵ سوائے براہمن کے کشتری وغیرہ کو جسقدر دیوے اسقدر ملتا ہی ہو اور براہمن کو دینے سے دو چند ملتا ہے اور وید کا ایک ساکھا پڑھے ہوئے کو دینے سے لاکھ گنا ملتا ہے تمام وید پڑھے ہوئے کو دینے سے بے نہایت پھل ملتا ہے

+ براہمن اسکو کہتے ہین کہ جو اپنے ورن و آشرم کے دھرم مین قائم ہو کر پرمیشر کی اپاسنا کرتا ہو اور گیانی بگیانی ہو۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

अमात्ये दंड आयत्तो दंडे वैनायकी क्रिया । नृपतौ कोशराष्ट्रे च दूते सन्धिविपर्ययौ ॥ ६५ ॥

दूत एव हि संधत्ते भिनत्त्येव च संहतान् । दूतस्तत्कुरुते कर्म्म भिद्यन्ते येन वा नवा ॥ ६६ ॥

स विद्यादस्य कृत्येषु निगूढेङ्गितचेष्टितैः । आकारमिङ्गितं चेष्टां भृत्येषु च चिकीर्षितम् ॥ ६७ ॥

बुद्ध्वा च सर्वं तत्त्वेन परराजचिकीर्षितम् । तथा प्रयत्नमातिष्ठेद्यथात्मानं न पीडयेत् ॥ ६८ ॥

जांगलं सस्यसम्पन्नमार्यप्रायमनाविलम् । रम्यमानतसामन्तं स्वाजीव्यं देशमावसेत् ॥ ६९ ॥

۶۵ وزیر کے اختیار مین سزا ہے سزا کے اختیار مین انصاف ہے راجہ کے اختیار مین خزانہ اور راج ہے دوت کے اختیار مین صلح اور لڑائی ہے۔

۶۶ دوت ہی بگڑے ہوے کو ملاتا ہے اور ملے ہوے کو بگاڑتا ہے جس سے ملاپ اور بگاڑ ہوتا ہے وہ کام دوت ہی کرتا ہے۔

۶۷ سب اہلکارون مین دوت ہی راجہ کی بات اور اشارہ اور انگ اور قیافہ سے راجہ کے کرنے کے لائق سب کام کو جانے۔

۶۸ اور دوسرے راجا دشمن کے دل کی اصلی بات اپنی حکمت سے معلوم کرے اور ایسی تدبیر کرے کہ جس سے اپنی آتما کو تکلیف نہووے۔

۶۹ جس ملک مین تھوڑا پانی اور گھاس ہو اور بہت ہوا اور دھوپ اور غلہ ہو اسکو جانگل دیش کہتے ہین اسمین اور جس ملک مین اچھے آدمی ہون اور بیمار نہون اور وہ ملک پھل پھول لتا وغیرہ سے منوہر ہو اور وہان کے سب سمت کے آدمی ملائم ہون اور زراعت و تجارت وغیرہ دولت ملنے کی تدبیرین وہان پر باسانی تمام ممکن ہون ایسے ملک مین راجہ قیام کرے۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

मनु· तत्स्यादायुधसम्पन्नं धनधान्येव वाहनैः। ब्राह्मणैः शिल्पिभिर्यन्त्रैर्यवसेनोदकेन च॥ ७५॥
२२० तस्य मध्ये सुपर्याप्तं कारयेद्गृहमात्मनः। गुप्तं सर्वर्तुकं शुभ्रं जलवृक्षसमन्वितम्॥ ७६॥
तदध्यास्योद्वहेद्भार्यां सवर्णां लक्षणान्विताम्। कुले महति संभूतां हृद्यां रूपगुणान्विताम्॥ ७७॥
पुरोहितं च कुर्वीत वृणुयादेव चर्त्विजम्। तेऽस्य गृह्याणि कर्म्माणि कुर्युर्वैतानिकानि च॥ ७८॥
यजेत राजा क्रतुभिर्विविधैराप्तदक्षिणैः। धर्म्मार्थं चैव विप्रेभ्यो दद्याद्भोगान्धनानि च॥ ७९॥
सांवत्सरिकमाप्तैश्च राष्ट्रादाहारयेद्बलिम्। स्याच्चाम्नायपरो लोके वर्त्तेत पितृवन्नृषु॥ ८०॥

۷۵ قلعہ کے اندر یہ سامان موجود رہے ۔ ہتھیار ۔ دھن ۔ دھانیہ ۔ سواری ۔ براہمن ۔ کاریگر ۔ جنتر (یعنی کل) گھاس پانی ۔

۷۶ اس قلعہ کے اندر اپنا مکان ایسا بناوے کہ جسمیں علیحدہ علیحدہ مستورات و دیوتا و ہتھیار و اگنی کی گھر ہوں اور کھائیں بھی ہو اور ہر فصل کے پھل پھول جو ہوں مکان سفید رہے اور اسمیں ولی اور درخت ہوں

۷۷ اس مکان میں بیٹھکر ایسی ہم قوم عورت کے ساتھ شادی کرے کہ جو اچھے خاندان کی ہو اور دل کو پیاری ہو اور خوبصورت و ہنرمند و نیک خصلت ہو ۔

۷۸ پروہت اور رتوگ (یعنی یگیہ کرانیوالا) ان دونوکو اختیار دے یہ دونو اس راجہ کے اگنی ہوتر وغیرہ گھر کے کاموں کو کریں ۔

۷۹ ایک پرکار کی یگیہ بہت دکشنا دیکر کرے اور دھرم کے واسطے براہمنوں کو بھوگ (یعنی مکان و چارپائی و بچھونا و کپڑا وغیرہ) دھن کو دیوے ۔

۸۰ راجہ اپنی راج سے اپنا حصہ سالانہ لیوے اور ویدوں کے احکام کی تعمیل کرے اور تمام رعایا کو مثل اپنی اولاد کی پرورش کرے اور رعیت اسکو باپ کی طرح سمجھکر اسکے حکم کی تعمیل کرے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

मनु० न सुप्तन्न विसन्नाहन्न नग्नन्न निरायुधम् । नायुध्यमानं पश्यन्तं न परेण समागतम् ॥ ९२ ॥

२२३ नायुधव्यसनप्राप्तन्नार्तन्नातिपरिक्षतम् । न भीतन्न परावृत्तं सतान्धर्ममनुस्मरन् ॥ ९३ ॥

यस्तु भीतः परावृत्तः संग्रामे हन्यते परैः । भर्तुर्यद्दुष्कृतं किंचित्सर्वन्तत्प्रतिपद्यते ॥ ९४ ॥

यच्चास्य सुकृतं किंचिदमुत्रार्थमुपार्ज्जितम् । भर्ता तत्सर्वमादत्ते परावृत्तहतस्य तु ॥ ९५ ॥

रथाश्वं हस्तिनं छत्रं धनं धान्यं पशून्स्त्रियः । सर्वद्रव्याणि कुप्यं च यो यज्जयति तस्य तत् ॥ ९६ ॥

राज्ञश्च दद्युरुद्धारमित्येषा वैदिकी श्रुतिः । राज्ञा च सर्वयोधेभ्यो दातव्यमपृथग्जितम् ॥ ९७ ॥

۹۲ جو شخص سوتا ہو یا زرہ اسکے بدن مین نہو بے ہتھیار ہو لڑائی کا ارادہ رکھتا ہو کسی کے ساتھ تماشا دیکھنے کو آیا ہو ایسے آدمیون کو بھی نہ مارے۔

۹۳ جسکا ہتھیار ٹوٹ گیا ہو بسبب مرجانے فرزند وغیرہ کے رنج مین ہو زخم شدید مین مبتلا ہو ڈرا ہوا ہو لڑائی سے بھاگا ہوا ان سب کو اچھے لوگون کے دھرم کو خیال کرکے نہ مارے

۹۴ جو آدمی ڈر کر بھاگ کر لڑائی مین دوسرے کے ہتھیار سے زخمی ہو کر مارا گیا ہے وہ اپنے مالک کے پاپ کو پاتا ہے۔

۹۵ جو آدمی بھاگ کر مارا گیا اسکا پنیہ (یعنی نتیجہ فعل نیک) سورگ کے ملنے کے واسطے جو فراہم ہو اسکو اسکا مالک پاتا ہے۔

۹۶ رتھ گھوڑا ہاتھی چھتری دھن دھانیہ چارپایہ عورت اور تمام دولت سوائے سونا و چاندی کے سیسا و پیتل وغیرہ ان سبکو جو فتح کرے وہی اسکا مالک ہوتا ہے

۹۷ سونا چاندی زمین وغیرہ جو عمدہ چیزین فتح ہون انکا فتح کرنیوالا اپنے راجہ کو دیوے یہ وید مین لکھا ہے اور راجہ اس چیز کو ان سب سپاہیون کو تقسیم کرے جنھون نے ملک فتح کیا ہو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

मनु· पात्रस्यहि विप्रोषेणश्रद्दधानतयेवच । अल्पंवाबहुवा प्रेत्यदानस्यावाप्यतेफलम् ॥ ८६ ॥ २२२

२२२ समोत्तमाधमैराजात्वाहूतः पालयन्प्रजाः । ननिवर्तेत संग्रामात्क्षात्रन्धर्ममनुस्मरन् ॥ ८७ ॥ ७

संग्रामेष्वनिवर्त्तित्वम्प्रजानांचैव पालनम् । शुश्रूषाब्राह्मणानांचराज्ञांश्रेयस्करम्परम् ॥ ८८ ॥

आहवेषु मिथोन्योन्यंजिघांसंतोमहीक्षितः । युध्यमानाःपरं शक्त्या स्वर्गंयान्त्यपराङ्मुखाः ॥ ८९ ॥

नकूटैरायुधैर्हन्याद्युध्यमानोरणेरिपून् । नकर्णिभिर्नापिदिग्धैर्नाग्निज्वलिततेजनैः ॥ ९० ॥

नचहन्यात्स्थलारूढंनक्लीवन्नकृताञ्जलिम् । नमुक्तकेशन्नासीनंनतवास्मीतिवादिनम् ॥ ९१ ॥

۸۶ جو براہمن دان لیتا ہے اسکی عبادت کی بزرگی اور دینے والے کی توفیق کی وجہ سے دان کا پھل تھوڑا یا بہت پرلوک مین ملتا ہے۔

۸۷ جو راجہ رعایا کی پرورش کرتا ہو اکشتری کے دھرم کا خیال رکھتا ہو اگر اسکو سم بڑا یا چھوٹا راجہ لڑائی کیواسطے بلاوے تو اسکا مقابلہ کرے لڑائی سے منھ نہ پھیرے۔

۸۸ جنگ مین ثابت قدم رہنا رعیت کی پرورش کرنا براہمنون کی سیوا کرنا یہ تین کام راجہ کے پرم کلیان کرنے والے ہین۔

۸۹ لڑائی مین مارتے ہوئے اور لڑائی سے منھ نہ پھیر کر جو کشتری مرتا ہے وہ سورگ مین جاتا ہے۔

۹۰ جو ہتھیار زہر سے بجھائے گئے اور جنکے اوپر لکڑی اور اندر سے لوہا ہو اور جن تیر کی کانسی کرنی کی صورت ہو اور جو ہتھیار آگ سے گرم کیا گیا ایسے ہتھیارون سے لڑائی مین دشمنون کو نہ مارے۔ ۶

۹۱ زمین پر کھڑا ہوا اور مخنث اور ہاتھ جوڑنے والا اور جنکے سر کے بال کھلے ہون اور ایسا کہنے والے کو کہ مین تمھارا ہون اور بیٹھے ہوئے کو نہ مارے۔ ۰

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

मनु०
एषोनुपस्कृतः प्रोक्तो योधधर्म्मः सनातनः । अस्माद्धर्म्मान्नच्यवेत क्षत्रियोघ्नन् रणेरिपून् ॥ ९८ ॥
२२५ अलब्धंचैवलिप्सेत लब्धंरक्षेत् प्रयत्नतः । रक्षितं वर्द्धयेच्चैव वृद्धं पात्रेषु निःक्षिपेत् ॥ ९९ ॥
एतच्चतुर्विधं विद्यात्पुरुषार्थप्रयोजनम् । अस्य नित्य मनुष्ठानं सम्यक् कुर्यादतन्द्रितः ॥ १०० ॥
अलब्धमिच्छेद्दंडेन लब्धं रक्षेदवेक्षया । रक्षितं वर्द्धयेद्वृद्ध्या वृद्धं दानेननिःक्षिपेत् ॥ १०१ ॥
नित्यमुद्यतदंडः स्यान्नित्यंविवृतपौरुषः । नित्यं संवृत सर्वार्थो नित्यंछिद्रानुसार्य्यरेः ॥ १२ ॥

۹۸ پہلوانوں کے دھرم بے عیب و قدیم کو کہا کشتری لوگ لڑائی میں دشمنوں کو مارتے ہوئے اس دھرم کو نہ چھوڑیں ۔

۹۹ جو چیز نہیں ملی راجا اسکے ملنے کی خواہش کرے اور جو مل گئی اسکی حفاظت تدبیر کے ساتھ کرے محفوظ چیز کو بڑھاوے اور بڑھی ہوئی چیزوں کو سپاتروں میں قائم کرے +

۱۰۰ راجہ کے پرشارتھ (یعنی سورگ وغیرہ) کا پریوجن بھی چار طرح کا ہے اسکو جانکر سستی کو ترک کر کے ان چاروں کا سیون یعنی استعمال کرے جو اوپر کے اشلوک میں کہہ گئے ۔

۱۰۱ جو چیز نہیں ملی اسکی خواہش کرے اور جو سزا کے ذریعہ سے حاصل ہوئی (مثل جرمانہ وغیرہ) اسکی حفاظت کرے جسکی حفاظت دیکھنی ہوتی ہے اسکی ترقی دیکھنی کرکے بیاج سے بڑھی چیز کو دان میں قائم کرے

۱۰۲ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کی سواری اور جنگ کے قاعدے سیکھنے کی مہارت کرے اور اشتر ودیا وغیرہ کے وسیلہ سے اپنی شجاعت کی شہرت ہمیشہ کرے اور منتر اور اچار و چیشٹا وغیرہ کو ظاہر نہ کرے اور دشمن کے عیب کو جانتا رہے ان سب باتوں کو ہمیشہ کرتا رہے ۔

+ یعنی جو براہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی اور برہمن اگنی ہوتری وغیرہ جنکا دن رات برہم کرم ہی میں گذرتا ہے اُن لوگوں کو اُن چیزوں کو دے ۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri